RP 102 # 5: HOW DO I REPENT OF SINS?

میں گناہوں سے کیسے توبہ کروں؟

میں کیسے گُناہوں سے توبہ کروں؟ یہ ایک اعلیٰ بائبل کی تحقیق ہے جو کلام مُقدس کے بہت سے حوالوں کے ساتھ ظاہر کرتی ہے کہ ہم کیسے گُناہوں سے توبہ کریں جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔

تعارف:

ہم نے پہلے ہی توبہ کی ضرورت پر بات کیہے (دیکھئے نمبر 3)، اور یہ ایک خُدا اور انسان کے درمیان تعاون کا عمل ہے (دیکھئے نمبر 4)، اور اب ہم دیکھنے جا رہے ہیں کہ ہمیں توبہ کرنے کے لئے کیا کرنا چاہئے۔ صرف خُدا کے فضل سے ہمیں توبہ بخشی جاتی ہے، کیونکہ ''خُدا کی مہربانی تُجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے'' (رومیوں 2:4)، لیکن جب یہ پیش کی جاتی ہے تو ہمیں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا: ''خُدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حُکم دیتا ہے کہ توبہ کریں'' (اعمال 17:30)۔ یہ بائبل کی تحقیق توبہ کے لئے نو اقدامات دیتی ہے۔ یہ دس بھی ہو سکتے تھے، یا بارہ یا اور زیادہ اِن کو چھوٹے عناصر میں تقسیم کرتے ہوئے، لیکن جس چیز کی ضرورت ہے اُس کا روح یہاں موجود ہے۔ پہلا قدم یہ ہے کہ کونسی چیز آپ کو توبہ کے لئے قائل کرے، اور اقدامات دو تا سات گُناہ اور گناہ کی خواہش کو ہمارے دلوں سے مٹانے کے حوالے سے ہیں اِس میں ہماری ''پُرانی انسانیت'' کا مصلوب ہونا (رومیوں 6:6؛ افسیوں 4:22)، ہمارے روحانی ''بدن'' کی موت (گلتیوں 2:20) شامل ہے اور یہ ہماری طرف سے سنجیدہ اور فوری عمل کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ ناممکن دکھائی دیتا ہے کہ کوئی بھی یہ حادثاتی طور پر کر سکے۔ اقدامات آٹھ اور نو ہماری روح کی تجدید اور اُسے خُدا کے کلام کے ساتھ قائم کرنے کے حوالے سے ہے۔ یہ ''نئی انسانیت'' کی بڑھوتری اور قائم کرنے کا یقین دیتے ہیں (افسیوں 4:24)، جو ہم میں مسیح کا روح ہے: ''خُداوند یسوع مسیح کو پہن لو'' (رومیوں 13:14)، ہمیں ایمان اور مُحبت میں تعمیر کرتے ہوئے۔ اگر آپ مسیحی ہیں جو اپنے مسیحی زندگی میں گناہ سے جدوجہد کرتے ہیں، ایک ہی غلطی بار بار کرتے ہوئے، تو پھر کیسے توبہ کریں کی تحقیق آپ کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ سچی توبہ آپ کے روحانی تسلسل کو توڑے گی اور آپ کو آزاد کر دے گی۔ یہ ''مسیح یسوع میں روح کی زندگی کی شریعت'' (رومیوں 8:4) کو متحرک کرے گی جو آپ کو گناہ اور موت کے حُکم سے آزاد کرے گی۔ جتنا زیادہ آپ یسوع کی مانند بنتے جائیں گے اتنا کم گناہ آپ کی زندگی میں مسئلہ ہوگا۔ یہ توبہ کا عمل آپ کو اُس تبدیلی سے گُزارے گا، لیکن خبردار رہیں، یہ اتنا فٹافٹ کا عمل نہیں ہے۔ سچی توبہ سست جاری عمل ہے، آپ کی زندگی میں ہر گناہ سے برتاؤ کرتے ہوئے جیسے کہ خُدا آپ پر ظاہر کرتا ہے۔ جو ضروری ہے وہ ہر گناہ کی مُکمل اور واضح ہلاکت ہے۔

5.1: یسوع مسیح پر معافی کے لئے یقین رکھیں:

اعمال 10:43:

43۔ اس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے گا اُس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا۔

اعمال 13:38-39: (پولوس)

38۔ پس اے بھائیو! تمہیں معلوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے

39۔اور موسیٰ کی شریعت کے باعث جن باتوں سے تم بری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر ایک ایمان لانے والا اُس کے باعث بری ہوتا ہے۔

رومیوں:3:21-22 (پولوس)
21۔مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوتی ہے،جسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔
22۔یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کُچھ فرق نہیں۔

1۔غور کریں: یہ کلام مُقدس کی آیات، دیگر کے ساتھ اکثر اُس دعویٰ کی معاونت کے لئے استعمال ہوتی ہیں کہ جس لمحے ہم یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو ہمارے گناہ خود بخود معاف ہو جاتے ہیں۔جہاں تک ہمارے دلوں میں معافی کے ظاہر ہونے کی بات ہے تو یہ پہلے ہی بتایا جا چُکا ہے کہ یہ بالکل غلط ہے (دیکھئے نمبر 3)، پس ہم درست مشاہدے کی ضرورت ہے کہ ان آیات کا کیا مطلب ہے،اور یہ کیسے دوسری آیات سے تعلق رکھتی ہیں۔الفاظ جن کا ترجمہ کیا گیا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا (اعمال 10:43) (.Gr pas ton pisteuonta eij auton, Gtr. pas ton pisteuonta eis auton) کا لغوی مطلب ''ہر کوئی جو اُس پر ایمان لاتا ہے''۔تو پھر اس کا کیا مطلب ہے ''اُس پر ایمان لانا''؟ یسوع ہمیں کُچھ اشارے دیتا ہے کہ اُس پر ایمان لانے والے سچے ایماندار کیسے ہونگے:

مرقس:9:23۔"یسوع نے اُس سے کہا اگر تُو کر سکتا ہے جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے"۔
مرقس:16:17-18۔"اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔نئی نئی زبانیں بولیں گے۔سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور اچھے ہو جائیں گے۔"
یوحنا:14:12۔"میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔"
پہلا یوحنا:5:5۔"دنیا کا مغلوب کرنے والا کون ہے سوا اُس شخص کے جس کا یہ ایمان ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔"

کلام مُقدس کی یہ آیات ایماندار کو کُچھ بالیدگی کے ساتھ بیان کرتی ہیں خاصکر وہ جو حقیقی ایمان کے ساتھ ہیں،لیکن اِن کو بیان کرنے کے لئے الفاظ دیگر آیات سے ملتے جُلتے ہیں۔''جو اعتقاد رکھتا ہے''(مرقس 9:23) کے لئے یونانی الفاظ (tw pisteuonti, (Gtr. to pisteuonti جو مفعول صُورت میں اثباتی صفت فعلی بناتے ہیں۔یہ ton pisteuonta کا صیغہ مفعولی صُورت میں مساوی ہے (اعمال 10:43) اور o pisteuwn (اعمال 13:39) حالت فاعلی صُورت میں، جو دونوں اثباتی صفت فعلی بھی ہیں۔الفاظ جن کا ترجمہ ''اور ایمان لانے والوں''(مرقس 16:17)(Gr. o piseusaj) کیا گیا اور ''جو ایمان رکھتا ہے''(یوحنا 14:12؛ پہلا یوحنا 5:5) (Gr. o pisteuwn) سب صیغہ مفعولی صُورت میں اثباتی صفت فعلی ہیں۔مفہوم یہ ہے کہ یہ الفاظ اُن سب پر صادر نہیں ہوتے جو اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں۔دس کنواریوں کی تمثیل (متی 25:1-13)،توڑوں کی تمثیل (متی 25:13-30) اور متی 7:21-23 تصدیق کرتے ہیں کہ یہ ایسا ہے۔عدالت کے دن، یسوع اُن کی عدالت کرے گا جو اُس کلام کے موافق سچا ایماندار ہے جو اُس نے کہا تھا۔(یوحنا 12:48)۔یسوع میں سچا ایمان لانا، وہ ایمان لانا ہے جو وہ کہتا ہے،یعنی تبدیل ہو کر اُس کی مانند بننا اور جو اُس کام سے دیکھا جا سکتا ہے جو کوئی کرتا ہے۔

2۔غور کریں: یہ سبب کہ کیوں ہمیں یسوع پر ایمان لانے کی ضرورت ہے تا کہ گُناہوں کی مُعافی پائیں، اِس لئے ہے کیونکہ خُدا ہمارے گذشتہ گُناہوں کے لئے مہیا کرتا ہے اور یہ وہ اپنے بیٹے یسوع مسیح کو بھیجنے کے وسیلہ سے کرتا ہے۔یسوع نے دُنیا میں گناہ سے پاک زندگی گُزاری:

عبرانیوں:4:14-15۔"پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گزر گیا یعنی خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔"

پہلا پطرس:22-2:21۔"اورتم اسی کے لئے بلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تا کہ اُس کے نقش قدم پر چلو۔نہ اُس نے گناہ کیا اور نہ اُس کے منہ سے مکر کی بات نکلی۔"
پہلا یوحنا:3:5۔"اورتم جانتے ہو کہ وہ اس لئے ظاہر ہوا تھا کہ گناہوں کو اُٹھالے جائے اور اُس کی ذات میں گناہ نہیں۔"

س ایسا ہوتے ہوئے، اُسے اپنے گناہوں کے لئے سزا نہیں بھگتنی پڑی جو کہ موت تھی (پیدائش 2:17؛حزقی ایل 18:4؛رومیوں 6:23)، بلکہ اُس نے رضامندی سے اپنی جان دی (یوحنا 10:15;10:18)اور ہمارے گُناہوں کے لئے دُکھ اُٹھایا اور جان دی:

یسعیاہ:6-53:5۔"حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔"
رومیوں:5:8۔"لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مؤا۔"
گلتیوں:1:4۔"اُسی نے ہمارے گناہوں کے لئے اپنے آپ کو دے دیا تا کہ ہمارے خدا اور باپ کی مرضی کے موافق ہمیں اس موجودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے۔"
پہلا پطرس:2:24۔"وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی۔"

5.2: خُدا سے معافی کے لئے روزہ اور ریاضت کے ساتھ دُعا مانگیں

پہلا سلاطین:34-8:33۔
33۔جب تیری قوم اسرائیل تیرا گناہ کرنے کے باعث اپنے دشمنوں سے شکست کھائے اور پھر تیری طرف رجوع لائے اور تیرے نام کا اقرار کر کے اس گھر میں تجھ سے دُعا اور مناجات کرے
34۔تو تُو آسمان پر سُن کر اپنی قوم اسرائیل کا گناہ معاف کرنا اور ان کو اس ملک میں جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو دیا پھر لے آنا۔

پہلا سلاطین:39-8:38(سلیمان)
38۔ تو جو دُعا اور مناجات کسی ایک شخص یا تیری قوم اسرائیل کی طرف سے ہو جن میں سے ہر شخص اپنے دل کا دکھ جان کر اپنے ہاتھ اس گھر کی طرف پھیلائے
39۔تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے سُن کر معاف کر دینا اور ایسا کرنا کہ ہر آدمی کو جس کے دل کو تُو جانتا ہے اُس کی ساری روش کے مطابق بدلہ دینا کیونکہ فقط تُو ہی سب بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے۔

دوسرا تواریخ 7:14۔
14۔تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بنکر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سُنکر اُنکا گُناہ معاف کرُونگا۔

زبور:32:5-6(داؤد)

5۔میں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔میں نے کہا میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔

6۔اس لئے ہر دیندار تجھ سے ایسے وقت میں دُعا کرے جب تُو مل سکتا ہے یقیناً جب سیلاب آئے تو اُس تک نہیں پہنچے گا۔تُو میرے چھپنے کی جگہ ہے۔

دانیال:9:20۔

20۔اور جب میں یہ کہتا اور دُعا کرتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہوں کا اقرار کرتا تھا اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے کوہِ مقدس کے لئے مناجات کر رہا تھا۔

متی:6:12(یسوع شاگردوں کو دُعا کرنا سکھاتا ہے)

12۔اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔

لوقا:11:4(یسوع شاگردوں کو دُعا کرنا سکھاتا ہے)

4۔ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دیا کر۔اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔

اعمال:8:22(پطرس،شمعون جادوگر سے)

22۔پس اپنی اس بدی سے توبہ کر اور خداوند سے دُعا کر شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو۔

غور کریں:اِن میں سے ہر ایک آیت میں یہ اشارہ کرتی ہے کہ انسان کو معافی کے لئے دُعا مانگتے ہوئے ریاضت کرنی چاہئے،جس کا مطلب ہے کہ خاکساری سر درخواست کرنی چاہئے۔کُچھ لوگ کبھی بھی معافی نہیں پاتے کیونکہ وہ مانگتے نہیں،پس اگر آپ نے ایسا کرنے کی کوشش کی اور ناکام ہوئے ہیں تو خُدا سے مدد مانگیں۔کلام مُقدس میں لوگوں کی چند اچھی مثالیں ہیں جو توبہ کے لئے سنجیدہ تھے اور جنہوں نے یہ روزہ اور ریاضت کے ذریعے کیا۔

ایوب: 42 : 6 - 5

"میں نے تیری خبر کان سے سنی تھی پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے اس لئے مجھے اپنے آپ سے نفرت ہے اور میں خاک اور راکھ میں توبہ کرتا ہوں۔"

یوایل: 2 : 13 - 12

" لیکن خداوند فرماتا ہے اب بھی پورے دل سے اور روزہ رکھ کر اور گریہ وزاری و ماتم کرتے ہوئے میری طرف رجوع لاؤ۔اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دلوں کو چاک کر کے خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہ ہو کیونکہ وہ رحیم ومہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے۔"

یوناہ: 3 : 8 - 5

" تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر ایمان لا کر روزہ کی منادی کی اور ادنیٰ واعلیٰ سب نے ٹاٹ اوڑھا اور یہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۔اور بادشاہ اور اس کے ارکان دولت کے فرمان سے نینوہ میں یہ اعلان کیا گیا اور اس بات کی منادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلہ یا رمہ کچھ نہ چکھے اور نہ کھائے پئے۔لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس ہوں اور خدا کے حضور گریہ وزاری کریں بلکہ ہر شخص اپنی بری روش اور اپنے ہاتھ کے ظلم سے باز آئے۔"

لوقا: 1 : 13

" مگر فرشتہ نے اُس سے کہا اے زکریاہ خوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے لئے تیری بیوی الیشبع کے بیٹا ہوگا تُو اُس کا نام یوحنا رکھنا۔"

اعمال: 9 : 9

"اور لوگ ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لے گئے۔اور وہ تین دن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا۔"

یہ آخری آیت ساؤل کے حوالے سے ہے جسے یسوع نے دمشق کی شاہراہ پر تبدیل کیا تھا۔تین دن اور تین رات بغیر کُچھ کھائے پیئے خُدا کو مخلصی سے تلاش کرنا ہے۔نینوہ کے باشندوں نے بھی بغیر کھائے پیئے توبہ کی (یوناہ 3:7)۔جب لوگ اپنے خلاف عدالت کی سنجیدگی دیکھتے ہیں تب خُدا اُنہیں توبہ کے لئے بُلا رہا ہوتا ہے۔

#5.3:خُدا سے معافی کے لئے اپنے گُناہوں کا اقرار کریں:

احبار: 16 : 21

" اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس زندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اُس کے اُوپر بنی اسرائیل کی سب بدکاریوں اور اُن کے سب گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرے اور اُن کو اس بکرے کے سر پر دھر کر اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اس کام کے لئے تیار ہو بیابان میں بھجوا دے۔"

گنتی: 5 : 7 - 6(خُدا)

" بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند کی حکم عدولی کر کے کوئی ایسا گناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور قصوروار ہو جائے تو جو گناہ اُس نے کیا ہے وہ اُس کا اقرار کرے اور اپنی تقصیر کے معاوضہ میں پورا دام اور اُس میں اُس کا پانچواں حصہ اور ملا کر اس شخص کو دے جس کا اُس نے قصور کیا ہے۔"

احبار:5:5۔

''اور جب وہ اِن باتوں میں سے کسی میں مُجرم ہو تو جس امر میں اُس سے خطا ہوئی ہے وہ اُسکا اقرار کرے''۔

احبار: 26 : 42 - 40

" تب وہ اپنی اور اپنے باپ دادا کی اس بدکاری کا اقرار کریں گے اور اُنہوں نے مجھ سے خلاف ورزی کر کے میری حکم عدولی کی اور یہ بھی مان لیں گے کہ چونکہ وہ میرے خلاف چلے تھے۔اس لئے میں بھی اُن کا مخالف ہوا اور اُن کو اُن کے دشمنوں کے ملک میں لا چھوڑا۔اگر اُس وقت ان کا نامختون دل عاجز بن جائے اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کو منظور کریں۔تب میں اپنا عہد جو یعقوب کے ساتھ تھا یاد کروں گا اور جو عہد میں نے اضحاق کے ساتھ اور جو عہد میں نے ابراہام کے ساتھ باندھا تھا اُن کو بھی یاد کروں گا اور اس ملک کو یاد کروں گا۔ "

زبور: 32 : 5(داؤد)

" میں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔میں نے کہا میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کروں گا اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔ "

زبور: 38 : 18 (داؤد)

" اس لئے کہ میں اپنی بدی کو ظاہر کروں گا اور اپنے گناہ کے باعث غمگین رہوں گا۔ "

زبور: 51 : 3 - 2 (داؤد)

" میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔ کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔ "

امثال: 28 : 13 (سلیمان)

" جو اپنے گناہ کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اُن کا اقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔ "

دانیال: 9 : 20

" اور جب میں یہ کہتا اور دُعا کرتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہوں کا اقرار کرتا تھا اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے کوہِ مقدس کے لئے مناجات کر رہا تھا۔ "

متی: 3 : 6 - 5

" اُس وقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گردونواح کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے۔ اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔ "

مرقس: 1 : 5 - 4

" یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا۔ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے نکل کر اُس کے پاس گئے اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔ "

اعمال: 19 : 18

" اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا۔ "

یعقوب: 5 : 16

"پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شفا پاؤ۔ راستباز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ "

پہلا یوحنا: 1 : 9

"اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے''۔

غور کریں: ترجمہ کیا گیا لفظ ''اقرار کر کے'' (متی 3:6؛ مرقس 1:5؛ اعمال 19:18) اور ''اقرار کرو'' (یعقوب 5:16؛ پہلا یوحنا 1:9) یہ سب ایک ہی یونانی فعل omologew (Gtr. homologeo) کی قسمیں ہیں۔ یہ فعل دو الفاظ سے ملکر بنا ہے، omoj (Gtr. homos) جس کا مطلب ہے ''وہی'' اور legw (Gtr. lego) ''میں کہتا ہوں'' اور پس اِس کا مطلب ہے ''وہی بات کہنا'' یا ''اُس کے ساتھ اتفاق کرنا'' ہے۔ خُدا سے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کا مطلب اِس لئے یہ ہے کہ اتفاق

کرنا کہ ہم نے وہ کئے ہیں اور کہ وہ گناہ ہیں۔اگر آپ یہ سنجیدگی سے خُدا کو کُچھ تفصیل سے وضاحت کرتے ہوئے کہ آپ نے کیا غلط کیا ہے، یہ اکثر خُدا ترسی کے آنسوؤں کو بہانے کا باعث ہوگا (دیکھئے نمبر 5.4 درج ذیل) اور پس فائدہ مند ہے۔

#5.4: اپنے گناہوں کی مُعافی کے لئے غمگین ہوں:

زبور: 38 : 18 (داؤد)

" اس لئے کہ میں اپنی بدی کو ظاہر کروں گا اور اپنے گناہ کے باعث غمگین رہوں گا ۔ "

واعظ: 7 : 3 (سلیمان)

" غمگینی ہنسی سے بہتر ہے کیونکہ چہرہ کی اداسی سے دل سدھر جاتا ہے۔ "

دوسرا کرنتھیوں: 7 : 11 - 8 (پولوس)

" گو میں نے تم کو اپنے خط سے غمگین کیا مگر اس سے پچھتایا نہیں۔اگر چہ پہلے پچھتاتا تھا چنانچہ دیکھتا ہوں کہ اُس خط سے تم کو غم ہوا گو تھوڑے ہی عرصہ تک رہا۔اب میں اس لئے خوش نہیں ہوں کہ تم کو غم ہوا بلکہ اس لئے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا کیونکہ تمہارا غم خدا پرستی کا تھا تا کہ تم کو ہماری طرف سے کسی طرح کا نقصان نہ ہو۔کیونکہ خدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس کا انجام نجات ہے اور اس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے۔پس دیکھو اسی بات نے کہ تم خدا پرستی کے طور پر غمگین ہوئے تم میں کس قدر سرگرمی اور عذر اور خفگی اور خوف اور اشتیاق اور جوش اور انتقام پیدا کیا۔تم نے ہر طرح سے ثابت کر دکھایا کہ تم اس امر میں بری ہو۔ "

یعقوب: 4 : 10 - 8

" خدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا۔اے گنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اے دودلو اپنے دلوں کو پاک کرو۔افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔تُمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تمہاری خوشی اُداسی سے۔خُداوند کے سامنے فروتنی کرو۔وہ تمہیں سربُلند کریگا"۔

غور کریں: خُدا کے سامنے یہ رونا توبہ کا اہم حصہ ہے جسے بہت سے مسیحی نظرانداز کرتے ہیں۔جو کُچھ ہم نے کیا ہے اُس کے لئے غمگین ہونا، آنسوؤں کے ساتھ، ہمارے دل سے گناہ اور گناہ کی خواہش کو مٹانے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔یہ دل کو سدھارتا ہے (واعظ 7:3) اور مسئلے کے سبب کو صاف کرتا ہے (دوسرا کرنتھیوں 7:11)۔کلام مقدس میں چند لوگوں کی مثالیں ہیں جنہوں نے گناہ کے بعد یہ کیا۔داؤد بادشاہ اپنے گناہ کے لئے نہایت غمگین تھا (زبور 38:18)، اور اس کا یوں اظہار کرتا ہے: زبور: 3-1:51۔ "اے خدا اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔"۔داؤد کو معافی مل گئی اور وہ خُدا کے ساتھ راست مقام میں بحال ہوا۔پطرس یسوع کا تین بار انکار کرنے کے بعد ''زار زار رویا'' (متی 26:75؛ لوقا 22:62)۔اُس کی خوشنودی بحال ہوئی اور پنتکوست کے دن تقریر کرنے والا رہنما بنا (اعمال 40-2:14)۔حزقی ایل کو اُس کام کے لئے موت کی سزا سنائی گئی جو اُس نے کیا تھا (یسعیاہ 38:3)، لیکن بظاہر بیوقوفانہ فخریہ دُعا کرنیکے بعد، اُس نے اپنا چہرہ دیوار کی جانب کیا اور زار زار رویا (یسعیاہ 38:3)۔خُدا نے اُس کی مناجات سُنی اور اُس کی زندگی میں پندرہ برس کا اضافہ کر دیا (یسعیاہ 5-38:4)۔جو کُچھ ہم نے خُدا کے خلاف کیا ہو اُس کے لئے غمگین ہونا ایسا عمل ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

#5.5:معافی کیلئے اپنے گناہوں کوترک کریں:

دوسرا تواریخ: 7:14

’’تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بنکر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سُنکر اُنکا گُناہ مُعاف کرُونگا‘‘۔

امثال: 28 : 13(سلیمان)

"جو اپنے گناہ کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اُن کا اقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔ "

یسعیاہ: 1 : 18 - 16

"اپنے آپ کو دھو اپنے آپ کو پاک کرو۔اپنے برے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کرو۔بدفعلی سے باز آؤ۔نیکوکاری سیکھو۔انصاف کے طالب ہو۔مظلوموں کی مدد کرو۔یتیموں کی فریادرسی کرو۔بیواؤں کے حامی ہو۔اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حجت کریں اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہوں گے۔ "

یسعیاہ27:9

’’اِس لئے اِس سے یعقوب کے گُناہ کا کفارہ ہوگا اور اُسکا گُناہ دُور کرنے کا کُل نتیجہ یہی ہے۔جس وقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹ کنکروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے کہ یسیرتیں اور سورج کے بت پھر قائم نہ ہوں‘‘۔

یسعیاہ: 55 : 7

"جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اس پر رحم کرے گا اور ہمارے خدا کی طرف وہ کثرت سے معاف کرے گا۔ "

یسعیاہ: 59 : 20

" اور خداوند فرماتا ہے کہ صیون میں اور اُن کے پاس جو یعقوب میں خطا کاری سے باز آتے ہیں ایک فدیہ دینے والا آئے گا۔ "

یرمیاہ: 36 : 3

" شاید یہوداہ کا گھرانہ اُس تمام مصیبت کا حال جو میں اُن پر لانے کا ارادہ رکھتا ہوں سُنے تاکہ وہ سب اپنی بُری روش سے باز آئیں اور میں اُن کی بدکرداری اور گناہ کو معاف کروں۔ "

حزقیال: 33 : 16 - 14

" اور جب شریر سے کہوں تو یقیناً مرے گا اگر وہ اپنے گناہ سے باز آئے اور وہی کرے جو جائز وروا ہے۔اگر وہ شریر گرد واپس کردے اور جو اُس نے لوٹ لیا ہے واپس دے دے

اور زندگی کے آئین پر چلے اور ناراستی نہ کرے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا۔ وہ نہیں مرے گا۔ جو گناہ اُس نے کئے ہیں اُس کے خلاف محسوب نہ ہوں گے۔ اُس نے وہی کیا جو جائز و روا ہے۔ "

حزقیال: 18 : 22- 21
" لیکن اگر شریر اپنے تمام گناہوں سے جو اُس نے کئے ہیں باز آئے اور میرے سب آئین پر چل کر جو جائز اور روا ہے کرے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا وہ نہ مرے گا۔ وہ سب گناہ جو اُس نے کئے ہیں اُس کے خلاف محسوب نہ ہوں گے۔ وہ اپنی راستبازی میں جو اُس نے کی زندہ رہے گا۔ "

1۔نوٹ: یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہمیں گناہ آلودہ خیالات، الفاظ اور کاموں کو ترک کرنا چاہئے۔ کلام مقدس بتاتا ہے کہ خیالات بھی گناہ ہوتے ہیں:

امثال: 15 : 26" بُرے منصوبوں سے خداوند کو نفرت ہے پر پاک لوگوں کا کلام پسندیدہ ہے۔ "
امثال: 24 : 9"حماقت کا منصوبہ بھی گناہ ہے اور ٹھٹھا کرنے والوں سے لوگوں کو نفرت ہے۔ "
یسعیاہ: 59 : 2"بلکہ تمہاری بدکرداری نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کر دی ہے اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سنتا۔ "
اعمال: 8 : 2 2"پس اپنی اس بدی سے توبہ کر اور خداوند سے دُعا کر کہ شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو۔ "

خُدا نے ہدایات دی ہیں کہ بُرے خیالات کو ترک کریں:
یسعیاہ: 55 : 7"جب وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔ "
یرمیاہ: 4 : 14" اے یروشلیم تُو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر تا کہ تُو رہائی پائے۔ بُرے خیالات کب تک تیرے دل میں رہیں گے۔ "

خیالات ہمارے روحانی دل سے نکلتے ہیں (مرقس 7:21 دیکھئے نوٹ 2) اور یہ وہ ہے جس کی خُدا عدالت کرتا ہے:
پہلا سیموئیل: 16 : 7" پر خداوند نے سیموئیل سے کہا کہ تُو اس کے چہرہ اور اُس کے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اس لئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا ہے کیونکہ خداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اس لئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے۔ "
امثال: 23 : 7" کیونکہ جیسے اُس کے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔ وہ تجھ سے کہتا ہے کھا اور پی لیکن اُس کا دل تیری طرف نہیں۔ "

یسوع نے کہا:
متی: 5 : 28" لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔ "
پہلا یوحنا: 3 : 15" جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کسی خونی میں ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی۔ "

کلام مقدس کی یہ آیات ظاہر کرتی ہیں کہ خُدا انسان کے روحانی دل کی عدالت کرے گا، پس ہم کِس طرح برے خیالات پر غالب آئیں:

(1) اپنا چال چلن خُدا پر چھوڑ دیں:
امثال: 16 : 3" اپنے سب کام خداوند پر چھوڑ دے تو تیرے ارادے قائم رہیں گے۔ "

(2) اپنے ذہن کو تبدیل کریں:

رومیوں: 12 : 2" اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔ "

(3) خُدا کی مُحبت میں زندگی گُزاریں (سخاوت):

پہلا کرنتھیوں: 13 : 5 - 4" محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ "

(4) تصورات سے نکلیں:

دوسرا کرنتھیوں: 10 : 5 " چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔ "

2۔نوٹ: اُن باتوں کے حوالے سے جو ہم بولتے ہیں، یسوع فرماتا ہے:

متی: 12 : 37 - 36" اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے۔ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائیگا۔ "

پس ہماری باتیں کہاں سے آتے ہیں؟ وہ دل سے نکلتے ہیں:

متی: 12 : 34" اے سانپ کے بچو تم بُرے ہو کر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو۔ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی منہ پر آتا ہے۔ "

متی: 15 : 18" مگر جو باتیں منہ سے نکلتی ہیں اور وہ دل سے نکلتی ہیں اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ "

پس جب خُدا ہماری باتوں کی عدالت کرتا ہے تو وہ حقیقتاً ہمارے دل کی عدالت کر رہا ہوتا ہے۔ یہ بھی لکھا ہے کہ خُدا ہماری، ہمارے کاموں کے سبب عدالت کرے گا:

دوسرا کرنتھیوں: 5 : 10 " کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تا کہ ہر شخص اپنے ان کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کاموں سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔ "

مکاشفہ: 20 : 13 - 11 " پھر میں نے ایک بڑا اسفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا جس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور انہیں کہیں جگہ نہ ملی۔ پھر میں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتاب حیات اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہوا تھا اُن کے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا۔ اور سمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور موت اور عالم ارواح نے اپنے اندر کو دے دیا اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اُس کا انصاف کیا گیا۔ "

پس ہمارے اعمال کہاں سے آتے ہیں؟ وہ بھی ہمارے دل سے نکلتے ہیں:

متی: 15 : 19 " کیونکہ بُرے خیال۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔ "

مرقس: 7 : 23 - 21 " کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔حرامکاریاں۔چوریاں۔خونریزیاں۔زناکاریاں۔لالچ۔بدیاں۔مکر۔شہوت پرستی۔بدنظری۔بدگوئی۔شیخی۔بیوقوفی۔یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کرآدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ "یاں۔جھوٹی گواہیاں۔بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔ "

پس خُدا ہمارے اعمال کی عدالت کرتا ہے، وہ پھر ہمارے روحانی دل کی عدالت کررہا ہے۔

#5.6:معافی کے لئے گذشتہ بُرے اعمال سے سب تعلق ختم کردیں:

استثنا: 9 : 21 , 16 (موسیٰ)

" اور میں نے دیکھا کہ تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا اور اپنے لئے ایک بچھڑا ڈھال کر بنالیا ہے اور بہت جلد اس راہ سے جس کا حکم خداوند نے تمکو دیا تھا برگشتہ ہوئے۔اور میں نے تمہارے گناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تم نے بنالیا تھا لے کر آگ میں جلایا۔ پھر اُسے کوٹ کوٹ کر ایسا پیسا کہ وہ گرد کی مانند باریک ہوگیا اور اُس کی اُس راکھ کو اُس ندی میں جو پہاڑ سے نکل کر نیچے بہتی تھی ڈال دیا۔ "

یشوع: 7 : 12 - 11 (خُدا)

"تُو کیوں اس طرح اوندھا پڑا ہے؟ اسرائیلیوں نے گناہ کیا اور اُنہوں نے اُس عہد کو جس کا میں نے اُنہیں حکم دیا توڑا ہے۔اُنہوں نے مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ لے بھی لیا اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی اور اپنے اسباب میں اُسے ملا بھی لیا ہے۔اس لئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے ٹھہر نہیں سکتے وہ اپنے دشمنوں کے آگے پیٹھ پھیرتے ہیں کیونکہ وہ ملعون ہوگئے۔میں آگے تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا جب تک تم مخصوص کی ہوئی چیز کو اپنے درمیان میں نیست نہ کردو۔ "

دوسرا تواریخ: 34 : 5 - 3 (یشوع کے بارے میں)

" کیونکہ اپنی سلطنت کے آٹھویں برس جب وہ لڑکا ہی تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کا طالب ہوا اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروشلیم کو اونچے مقاموں اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے پاک کرنے لگا اور لوگوں نے اُس کے سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھادیا اور سورج کی مورتوں کو جو اُن کے اُوپر اُونچے پر تھیں اُس نے کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی مورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو اُس نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُن کو ڈھول بنادیا اور اُن کو اُس کی قبروں پر بتھرایا جنہوں نے اُن کے لئے قربانیاں چڑھائی تھیں۔اور اُس نے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُن ہی کے مذبحوں پر جلائیں اور یہوداہ اور یروشلیم کو پاک کیا۔ "

یسعیاہ: 27 : 9

"رات کو میری جان تیری مشتاق ہے۔ہاں میری روح تیری جستجو میں کوشاں رہے گی کیونکہ جب تیری عدالت زمین پر جاری ہے تو دُنیا کے باشندے صداقت سیکھتے ہیں۔ "

اعمال: 19 : 19 - 18

"اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں نے آکر اپنے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا اور بہت سے جادوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار کی نکلیں۔ "

غور کریں: جب بنی اسرائیل نے اپنے لئے خُدا ہونے کے لئے سونے کا بچھڑا بنانے سے خُدا کے خلاف گناہ کیا، تو بقول موسیٰ اُس نے اُس کے ساتھ یہ کیا؛ ''اور میں نے تمہارے گناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تُم نے بنایا تھا لیکر آگ میں جلایا۔ پھر اُسے کوٹ کوٹ کر ایسا پیسا کہ وہ گرد کی مانند باریک ہو گیا اور اُسکی اُس راکھ کو اُس ندی میں جو پہاڑ سے نکلکر نیچے بہتی تھی ڈال دیا'' (استثنا 9:21)۔ حالانکہ اُنہوں نے وہ بچھڑا بنانے کے لئے سونا دیا تھا لیکن کسی کو اجازت نہ تھی کہ وہ اُس میں سے کُچھ بھی واپس لے لے جب یشوع نے یہودہ سے بتوں کو ہٹایا، اُس نے قُربانگاہوں اور بتوں کو جلایا اور اُس کی راکھ کو بت پرستوں کی قبروں پر بکھیر دیا (دوسرا تواریخ 34:4)۔ کیا یہ سب کُچھ بے فضُول تھا؟ جی نہیں، گناہ کو ہٹانے کے لئے مول ادا کیا جاتا تھا (یسعیاہ 27:9)؛ اور یہ کیا جاتا تھا۔ خیر کوئی یہ کہہ سکتا ہے، ''یہ سب پُرانا عہدنامہ ہے، نئے عہدنامہ معافی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟'' جواب پھر بھی وہی ہے (اعمال 19-18-19:19)، گناہ کو ہلاک کیا جانا چاہئے۔ اُن کتابوں کی قیمتوں کا اندازہ کریں جو جلائی گئی، پچاس ہزار چاندی کے ٹکڑے۔ اُنہوں نے کیوں نہ اُنہیں بیچا اور پیسے غریبوں کو دیئے؟ کیونکہ آپ اپنے گناہوں کو فروخت کرنے سے اور کسی دوسرے کو شریر بنانے سے معافی نہیں پا سکتے، اِن کو حقیقی توبہ کے لئے ہلاک کرنا ضروری ہے۔ یسوع کیوں دولتمند نوجوان کو یوں کہتا ہے، ''جا اپنا مال اسباب بیچ کر غریبوں کو دے'' (متی 19:21)؟ کیونکہ لالچ بھی بت پرستی ہے (افسیوں 5:5؛ کُلسیوں 3:5)، اور اُس کے مال اسباب کا منتشر ہونا ضروری تھا قبل اِس کے کہ وہ ایمان میں زندگی بسر کرے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ وہ دوسروں کو سکھائیں کہ ''اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تُم کو حُکم دیا ہے''؛ (متی 28:20) اور یہ ابتدائی کلیسیا میں نتیجہ تھا:

اعمال: 2 : 45 - 44 "اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔ اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ "

اعمال: 4 : 37 - 32 "اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُن کی سب چیزیں مشترک تھیں۔ اور رسول بڑی قدرت سے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔ کیونکہ اُن میں کوئی بھی محتاج نہ تھا۔ اس لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے اُن کو بیچ بیچ کر بکی ہوئی چیزوں کی قیمت لاتے اور رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے۔ پھر ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا۔ اور یوسف نام ایک لاوی تھا جس کا لقب رسولوں نے برناباس یعنی نصیحت کا بیٹا رکھا تھا اور جس کی پیدائش کپرس کی تھی۔ اُس کا ایک کھیت تھا جسے اُس نے بیچا اور قیمت لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دی۔ "

لگا تار، ہم سارے پُرانے عہدنامے میں، یسوع کی تعلیمات میں، اور ابتدائی کلیسیاؤں میں رسولوں سے یہ اصُول سیکھتے ہیں کہ گذشتہ بُری عادات سے سب تعلق کو ہلاک کیا جانا ضروری تھا اور وہ جنہوں نے اسے نظر انداز کرنے کی کوشش کی، جیسے کہ حننیاہ اور اُس کی بیوی سفیرہ، وہ ہلاک ہوئے (اعمال 11-5:1)۔

5.7: جہاں ممکن ہو بحالی کریں:

خروج: 22 : 7 - 1

" اگر کوئی آدمی بھیڑ یا بیل چرالے اور اُسے ذبح کردے یا بیچ ڈالے تو وہ ایک بیل کے بدلے پانچ بیل اور ایک بھیڑ کے بدلے چار بھیڑیں بھرے۔ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے پکڑا جائے اور اُس پر ایسی مار پڑے کہ وہ مر جائے تو اُسکے خون کا کوئی جرم نہیں۔ اگر سورج نکل چُکے تو اُسکا خون جرم ہوگا بلکہ اُسے نقصان بھرنا پڑیگا اور اگر اُسکے پاس کچھ نہ ہو تو وہ چوری کے لئے بیچا جائے۔ اگر چوری کا مال اُسکے پاس جیتا ملے خواہ وہ بیل ہو یا گدھا یا بھیڑ تو وہ اُسکا دُونا بھردے۔ اگر کوئی آدمی کسی کھیت یا تاکستان کو کھلوادے اور اپنے جانور کو چھوڑ دے کہ وہ دوسرے کے کھیت کو چرلے تو اپنے کھیت یا تاکستان کی اچھی سے اچھی پیداوار میں سے اُسکا معاوضہ دے۔ اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں لگ جائے اور اناج کے ڈھیر یا کھڑی فصل یا کھیت کو جلا کر بھسم کردے تو جس نے آگ جلائی ہو وہ ضرور معاوضہ دے۔ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کو نقد یا جنس رکھنے کو دے اور وہ اُس شخص کے گھر سے چوری ہو جائے تو اگر چور پکڑا جائے تو دُونا اُسکو بھرنا پڑیگا۔ "

گنتی: 5 : 7 - 5

"اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند کی حکم عدولی کر کے کوئی ایسا گناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور قصوروار ہو جائے۔ تو جو گناہ اُس نے کیا ہے وہ اُس کا اقرار کرے اور اپنی تقصیر کے معاوضہ میں پورا دام اور اُس میں اُسکا پانچواں حصہ اور ملا کر اُس شخص کو دے جسکا اُس نے قصور کیا ہے۔"

امثال: 6 : 31 - 30 (سلیمان)

"چور اگر بھوک کے مارے اپنا پیٹ بھرنے کو چوری کرے تو لوگ اُسے حقیر نہیں جانتے۔ پر اگر وہ پکڑا جائے تو سات گنا بھریگا۔ اُسے اپنے گھر کا سارا مال دینا پڑیگا۔"

حزقیال: 33 : 16 - 14

"اور جب شریر سے کہوں تو یقیناً مریگا اگر وہ اپنے گناہ سے باز آئے اور وہی کرے جو جائز و روا ہے۔ اگر وہ شریر گرو واپس کردے اور جو اُس نے لوٹ لیا ہے واپس دیدے اور زندگی کے آئین پر چلے اور ناراستی نہ کرے تو وہ یقیناً زندہ رہیگا۔ وہ نہیں مریگا۔ جو گناہ اُس نے کئے ہیں اُسکے خلاف محسوب نہ ہونگے اُس نے وہی کیا جو جائز و روا ہے وہ یقیناً زندہ رہیگا"

لوقا: 19 : 8

"اور زکائی نے کھڑے ہو کر خداوند سے کہا اے خداوند دیکھ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُسکو چوگنا ادا کرتا ہوں۔"

غور کریں: زکائی ایسے شخص کی عُمدہ مثال ہے جس کا دل خُدا نے تبدیل کر دیا تھا۔ کوئی بھی اُسے کسی کو دھوکہ دینے کا الزام نہیں لگاتا تھا اور کسی نے بھی اُسے کُچھ واپس کرنے کو نہیں کہا لیکن اُس کی رضامندی کہ اپنے گذشتہ اعمال کو راست کرے اور واپس کرے ظاہر کرتا ہے کہ خُدا نے اُس کے دل میں عظیم کام کیا تھا۔ ایسا ہی ہمیں بھی ہونا چاہئے جب ہم اپنے اطوار میں خطائیں دیکھتے ہیں۔ کوئی شخص یہ بحث کرسکتا ہے کہ "میں نے اِسے بیس برس قبل چوری کیا تھا"، لیکن کُچھ چوری کرنا تمہیں اُس کا حقدار نہیں بناتا۔ جو آپ نے چوری کیا تھا وہ خُدا کی نظر میں کبھی بھی آپ کا نہیں تھا، یہ ابھی بھی اُسے کا ہے جس سے آپ نے چُرایا تھا۔ کوئی شخص جو اپنی نوکری والے ادارے سے پندرہ برس قبل کُچھ چوری کیئے ہوئے کا پانچ گنا ادا کرے۔ وہ شخص ڈاکخانے کو دھوکہ دیتا ہے ایسی ٹکٹ استعمال کرنے سے جن پر مہر نہیں لگی تھی وہ پوسٹ ماسٹر جنرل کو عوضانہ ادا کرے۔ کوئی شخص جو کمپیوٹر پروگرام چُراتا ہے اُسے چاہیئے کہ وہ اُس کمپنی کو دوگنا اُس پروگرام کا ادا کرے۔ کوئی شخص جس نے کسی کی تھوڑی سی رقم ادا کرنی تھی، اور وہ برطانیہ چھوڑ کر آسٹریلیا کوئی سولہ برس قبل چلا گیا تھا۔ اُس نے اُسے تلاش کرنے کی بہت کوشش کی اور آخر کار اپنی کوشش ختم کردی۔ کُچھ ایسے حالات بھی ہوتے ہیں جب بحالی ممکن نہیں ہوتی لیکن جہاں بھی ممکن ہو کوشش ہمیشہ کی جانی چاہیئے۔

5.8 #: خُدا کے کلام کے وسیلہ سے اپنے ذہن کی جدید کے سبب سے تبدیل ہوں:

رومیوں: 12 : 2 - 1 (پولوس)

"پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔"

دوسرا کرنتھیوں: 3 : 3 (پولوس)

"ظاہر ہو کہ تم مسیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادموں کے طور پر لکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کے روح سے۔ پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی یعنی دل کی تختیوں پر۔"

دوسرا کرنتھیوں: 3 : 18 (پولوس)

" مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔"

دوسرا کرنتھیوں: 4 : 16 (پولوس)

"اسلئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔"

افسیوں: 4 : 24 - 23 (پولوس)

"اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔"

کلسیوں: 3 : 10 - 9 (پولوس)

"ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے پرانی انسانیت کو اُسکے کاموں سمیت اتار ڈالا۔ اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کیلئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔"

پہلا پطرس: 2 : 2

"نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تا کہ اُسکے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کیلئے بڑھتے جاؤ۔"

غور کریں: اُس دن سے جب ہم پہلی بار ایمان لائے تھے، ہماری مسیحی زندگی کو ''پرانی انسانیت'' سے جو ہمارا گناہگار جسم ہے سے ''نئی انسانیت'' میں جو یسوع مسیح ہے مسلسل تبدیل ہونا چاہئے۔ یہ عمل ہم میں ''نوزاد بچے'' کی مانند مسیح کا ترقی کرتا ہے (پہلا کرنتھیوں 3:1؛ پہلا پطرس 2:2)؛ جب تک ہم یسوع کی مانند نہ بن جائیں۔ یہ حقیقت کہ یہ ہمارے لئے خُدا کی مرضی ہے اِن آیات سے ظاہر ہوتی ہے:

متی: 10 : 25 "شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے استاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند جب انہوں نے گھر کے مالک کو بعلز بول کہا تو اُسکے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہینگے۔"

رومیوں: 8 : 29 " کیونکہ جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔"

پہلا کرنتھیوں:" 15 : 48 جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی اور خاکی بھی ہیں اور جیسا وہ آسمانی ہے ویسے ہی اور آسمانی بھی ہیں۔"

پہلا پطرس: 2 : 21 "اور تم اسی کیلئے بلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دکھ اٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تا کہ اُسکے نقش قدم پر چلو۔"

پہلا یوحنا: 2 : 6 "جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُس میں قائم ہوں تو چاہیے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا۔"

پہلا یوحنا: 4 : 17 "اسی سبب سے محبت ہم میں کامل ہوگئی ہے تا کہ ہمیں عدالت کے دن دلیری ہو کیونکہ جیسا وہ ہے ویسے ہی دنیا میں ہم بھی ہیں۔"

یہ کوئی فوری تبدیلی نہیں ہوتی لیکن یہ ایک ایسا عمل ہے جو بہت طویل عرصہ پر محیط ہوتا ہے۔ ترجمہ کیا گیا لفظ تبدیل (Gr. metamorfousqe, Gtr. metamorphousthe) یہ صیغہ جمع ہے جو فعل "metamorphosis" کے بصورت امر مجہول کی صورت پیش کرتا ہے۔ ہمارے پاس اسی طرح کا لفظ "metamorphosis" انگریزی میں بھی ہے جس کا طبعی مطلب ''شکل کی تبدیلی'' ہے، لیکن روحانی طور پر کردار کی تبدیلی ہے۔ طبعی مثال caterpillar کی ہے جب وہ تتلی

میں تبدیل ہوجاتا ہے، جبکہ روحانی مثال گناہگار کی ہوسکتی ہے، شیطان کے کردار کے ساتھ، جب وہ یسوع کے کردار کے ساتھ برگزیدہ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ یہ ہمیں بدن کے لحاظ سے زندگی سے تبدیل دکھاتا ہے (رومیوں 8:13;8:8;8:5;8:1) ایمان کی روحانی زندگی میں۔ پس ہم خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں اور تحقیق کرتے ہیں، ''مگر جب ہم سب کے بےنقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں'' (دوسرا کرنتھیوں 3:18)۔ ہم ''ایمان سے ایمان تک'' بڑھتے ہیں (رومیوں 1:17)، جیسے کہ خُدا کا کلام ہے کہ ''تُم مسیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادموں کے طور پر لکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خُدا کے روح سے۔ پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی یعنی دل کی تختیوں پر'' (دوسرا کرنتھیوں 3:3)۔

5.9: توبہ کے لئے موزوں اچھے کام کرو:

زبور : 34 : 14 (داؤد)

" بدی کو چھوڑ اور نیکی کر۔ صلح کا طالب ہو اور اُسی کی پیروی کر۔"

زبور : 37 : 27 (داؤد)

" بدی کو چھوڑ دے اور نیکی کر اور ہمیشہ آباد رہ۔"

یسعیاہ : 1 : 18 - 16

"اپنے آپ کو دھو اپنے آپ کو پاک کرو۔ اپنے بُرے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دُور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ۔ نیکوکاری سیکھو۔ انصاف کے طالب ہو۔ مظلوموں کی مدد کرو۔ یتیموں کی فریادرسی کرو۔ بیواؤں کے حامی ہو۔ اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حجت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہرچند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہوں گے۔ "

حزقی ایل : 18 : 22 - 21

"لیکن اگر شریر اپنے تمام گناہوں سے جو اُس نے کئے ہیں باز آئے اور میرے سب آئین پر چل کر جو جائز اور روا ہے کرے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا۔ وہ نہ مرے گا۔ وہ سب گناہ جو اُس نے کئے ہیں اُس کے خلاف محسوب نہ ہوں گے۔ وہ اپنی راستبازی میں جو اُس نے کی وہ زندہ رہے گا۔ "

حزقی ایل : 33 : 16 - 14

"اور جب شریر سے کہوں تُو یقیناً مرے گا اگر وہ اپنے گناہ سے باز آئے اور وہی کرے جو جائز و روا ہے۔ اگر وہ شریر گرو واپس کردے اور جو اُس نے لوٹ لیا ہے واپس دیدے اور زندگی کے آئین پر چلے اور ناراستی نہ کرے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا۔ وہ نہیں مرے گا۔ جو گناہ اُس نے کئے ہیں اُسکے خلاف محسوب نہ ہوں گے۔ اُس نے وہی کیا جو جائز و روا ہے"

افسیوں: 4 : 28 (پولوس)

"چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو دینے کے لئے اُس کے پاس کچھ ہو۔ "

غور کریں: کیا یہ انسان کے لئے روا ہے کہ وہ ایسے کام کرنے چھوڑ دے جو اُس کی نظر میں غلط ہوں، بغیر وہ کئے جو دُرست ہیں تا کہ اِس زندگی میں گُناہوں کی مُعافی پائیں؟ ایسا انسان کُچھ بھی نہیں کرتا اور کلام یوں فرماتا ہے، ''پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُسکے لئے یہ گُناہ ہے'' (یعقوب 4:17)۔ پس جواب ہے نہیں، اور درج بالا کلام مقدس کی آیت اُس کی تصدیق کرتی ہے۔ ہم ایمان سے گناہوں کی مُعافی پا سکتے ہیں کیونکہ اِس کا وعدہ ہے، لیکن چونکہ ایمان ''اندیکھی باتوں کا ثبوت'' ہے (عبرانیوں 11:1)، ہمیں پھر بھی اِس کے ظہور کو دیکھنا مقصود ہے۔ یہ دُرست ہے کہ ہم ایمان میں فضل سے نجات پاتے ہیں (افسیوں 2:8)، لیکن مزید برآں پڑھتے ہوئے، یہ بھی دُرست ہے کہ ''کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جنکو خُدا نے پہلے سے ہارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا'' (افسیوں 2:10)۔ کلام مُقدس کی بہت سی آیات ہیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ نیک اعمال حقیقی نجات کے ایمان کی قُدرتی پیداوار ہے:

متی: 5 : 16 "اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔ "

دوسرا کرنتھیوں :9:8 "اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے"

پہلا تمیتھیس :5:10 "اور نیک کاموں میں مشہور ہو۔ بچوں کی تربیت کی ہو۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو۔ مقدسوں کے پاؤں دھوئے ہوں۔ مصیبت زدوں کی مدد کی ہو اور ہر نیک کام کرنے کے درپے رہی ہو"۔

پہلا تمیتھیس 6:17۔ "اس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔"

دوسرا تمیتھیس :2 : 21 "پس جو کوئی ان سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کرے گا وہ عزت کا برتن اور مقدس بنے گا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہوگا"

دوسرا تمیتھیس 3:17 " تا کہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔"

ططس: 2 : 7 "سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بنا۔ تیری تعلیم میں صفائی اور سنجیدگی۔ "

ططس: 2 : 14 "جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔ "

ططس: 3 : 8 "یہ بات سچ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تُو ان باتوں کا یقینی طور سے دعوی کرے تا کہ جنہوں نے خدا کا یقین کیا ہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں"

یعقوب: 2 : 17 "اسی طرح ایمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔ "

یسوع نے ہمیں اپنے کام کرنے کے لئے بھی حُکم دیا:

متی: 10 : 8 "بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نکالنا۔ تم نے مفت پایا مفت دینا۔ "

یوحنا:14:12 "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں"۔

مکاشفہ: 2 : 26 "جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے میں اُسے قوموں پر اختیار دوں گا۔ "

نتیجہ یہ ہے: اگر انسان کا یسوع مسیح میں حقیقی نجات کا ایمان ہے تو اُس کا ایمان اُس میں نیک اعمال پیدا کرے گا اور یہ فخر کرنا فضول ہے کہ وہ ایمان سے راست ٹھہرایا گیا ہے اگر وہ نیک اعمال نہ دکھا سکے کیونکہ ''اعمال کے بغیر ایمان مُردہ ہے'' (یعقوب 2:26)۔ حقیقی توبہ زندہ ایمان پیدا کرے گی، جو از خود نیک اعمال سے پہچانا جا سکتا ہے جو وہ پیدا کرتا ہے۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan